پشاور ڈیویلپمنٹ اتھارٹی،حیات آباد ٹاؤن پشاور

نوٹس نیلامی برائے ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ پلاٹ، حیات آباد ٹاؤن پشاور

پشاور ڈیویلپمنٹ اتھارٹی حیات آباد فیز-VI، سیکٹر F-8، میں 10 کنال پلاٹ برائے ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ مالکانہ حقوق کی بنیاد پر بذریعہ کھلی بولی نیلام کرنا چاہتی ہے۔

نیلامی مورخہ 19 جون 2017ء بروز پیر دن 11:00 بجے دفتر ہذا میں منعقد ہوگی۔ اگر کسی وجہ سے بولی مقررہ تاریخ پر نہ ہوئی تو دوبارہ بولی مورخہ 20 جون 2017ء بروز منگل کو بوقت دن 11:00 بجے اور تیسری بار بولی مورخہ 21 جون 2017ء بروز بدھ کو بوقت دن 11:00 بجے دفتر ہذا میں منعقد ہوگی۔ بولی میں حصہ لینے کیلئے شرائط درجہ ذیل ہیں۔

1. ہر اس شخص کو نیلامی میں حصہ لینے کا حق حاصل ہوگا جس نے مقررہ زرضمانت مبلغ -/50,00,000 (پچاس لاکھ) روپے کا بینک ڈرافٹ یا کال ڈیپازٹ بنام ڈائریکٹر جنرل، پی ڈی اے نیلامی سے ایک دن قبل زیر دستخطی کے دفتر میں بطور ضمانت جمع کرایا ہو۔ نیز بینک ڈرافٹ یا کال ڈیپازٹ پشاور کے مقامی بینکوں کا قابل قبول ہوگا۔
2. کامیاب بولی دہندہ کل بولی کا 1/4 حصہ بولی منظور ہونے کے زیادہ سے زیادہ سات دنوں کے اندر اندر جمع کرانے کا پابند ہوگا بصورت دیگر زرضمانت بحق پی ڈی اے ضبط تصور ہوگا۔
3. بقایا 3/4 حصہ بولی منظور ہونے کے 30 دن کے اندر اندر جمع کرانے کا پابند ہوگا۔
4. اگر کامیاب بولی دہندہ پلاٹ کی باقی ماندہ رقم یا اس کا کچھ حصہ ادا کرنے میں ناکام ہو جائے تو مندرجہ ذیل شرح کے مطابق سرچارج سالانہ یومیہ کی بنیاد پر ادا کرنے کا پابند ہوگا۔
   i. مقررہ تاریخ ادائیگی گزرنے کے 30 دن کے اندر اندر باقی رقم پر 5% سرچارج ہوگا۔
   ii. مقررہ تاریخ ادائیگی کے ایک ماہ بعد سے لیکر 60 دن کے اندر اندر 10% سرچارج ہوگا۔
   iii. مقررہ تاریخ ادائیگی کے دو ماہ بعد سے لیکر 90 دن کے اندر اندر 15% سرچارج ہوگا۔
   iv. 90 دن کی مدت گزرنے کے بعد پلاٹ کی بقایا رقم بمعہ سرچارج ادا نہ کرنے کی صورت میں پلاٹ منسوخ اور جمع شدہ رقم ضبط تصور ہوگی اور بولی دہندہ کو کسی قسم کی قانونی چارہ جوئی کا حق حاصل نہ ہوگا۔
5. کامیاب بولی دہندہ الاٹمنٹ لیٹر کی تاریخ سے ڈھائی سال کے عرصے کے اندر بلڈنگ کی تعمیر مکمل کرے گا۔ یہ عرصہ معقول/ قابل قبول وجوہات کی بناپر 6 ماہ کے عرصے کیلئے توسیع کیا جا سکتا ہے۔ اس عرصہ کی مدت ختم ہونے پر بولی کی کل رقم کا 5% سالانہ/ یومیہ کے حساب سے جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ جس کا عرصہ ہرگز 6 ماہ سے زیادہ نہ ہوگا۔ اس کے بعد پلاٹ کینسل کر دیا جائے گا اور پلاٹ کی ٹوٹل قیمت کا 30% رقم ضبط کیا جائے گا اور اس پر اگر کوئی نامکمل سٹرکچر ہو تو وہ بھی پشاور ڈیویلپمنٹ اتھارٹی کی ملکیت تصور ہوگا۔
6. ناکام بولی دہندہ کو کال ڈیپازٹ نیلامی کے بعد واپس کر دیا جائیگا۔ جبکہ کامیاب بولی دہندہ کا کال ڈیپازٹ بولی کی رقم سے منہا کیا جائیگا۔
7. ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ کا اپنا بورڈ آف گورنرز ڈائریکٹر ہوگا اور ڈائریکٹر جنرل، پی ڈی اے یا اسکا نمائندہ بورڈ کا مستقل ممبر ہوگا۔
8. کامیاب بولی دہندہ کو مقررہ شرح سے انکم ٹیکس جمع کرانا ہوگا۔ اور وفاقی یا صوبائی حکومت کے نافذ کردہ دیگر ٹیکسز جمع کرانے کا پابند ہوگا۔
9. اگر کوئی شخص کسی اور کی جگہ بولی میں حصہ لینے کا خواہشمند ہو تو وہ متعلقہ شخص کی طرف سے اجازت نامہ (Authority Letter) مبلغ -/100 روپے کے اسٹامپ پیپر نوٹری پبلک سے تصدیق شدہ بمعہ شناختی کارڈ کی نقل کے ساتھ زرضمانت کے ہمراہ جمع کرائے گا۔
10. کامیاب بولی دہندہ کو پلاٹ کا قبضہ مکمل رقم کی ادائیگی اور پی ڈی اے کے ساتھ (Agreement Deed) کرنے کے بعد دیا جائیگا۔
11. یہ کہ کامیاب بولی دہندہ حتمی منظوری کے نقشہ منظوری کیلئے پیش کرنے کا پابند ہوگا اور اس حوالے سے بلڈنگ ریگولیشن 1985ء اور اس کے قوانین پر عمل درآمد کرنے کا بھی پابند ہوگا۔
12. کامیاب بولی دہندہ ایجوکیشنل انسٹیٹیوٹ پلاٹ پر صرف سکول/ کالج یا یونیورسٹی تعمیر کرے گا، اس کے علاوہ کسی قسم کے دوسرے کاروبار کی ہرگز اجازت نہ ہوگی۔ ورنہ الاٹمنٹ منسوخ اور جمع شدہ رقم ضبط تصور ہوگی۔
13. نیلام کمیٹی کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ کسی معقول وجہ سے کوئی بولی منظور یا جملہ نیلامی منسوخ کر دیں۔
14. نیلامی کی حتمی منظوری کا اختیار ڈائریکٹر جنرل پی ڈی اے کو حاصل ہوگا۔ نیز مجاز اتھارٹی کو یہ حق بھی حاصل ہوگا کہ وہ کسی معقول وجہ سے کوئی بولی منظور یا نامنظور یا جملہ نیلامی منسوخ کردے اور دوبارہ مشتہر کریں۔

15. کامیاب بولی دہندہ تمام شرائط کا پابند ہوگا۔ کسی بھی شرط/شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں کامیاب بولی دہندہ قصور وار تصور کیا جا۔ پیشکش منسوخ تصور ہو۔

16. مندرجہ بالا کسی بھی شرط میں نرمی یا تبدیلی کا اختیار ڈائریکٹر جنرل، پی ڈی اے کو حاصل ہوگا۔

17. مندرجہ بالا کسی شرط کی خلاف ورزی پر پی ڈی اے کو یہ اختیار ہوگا کہ الاٹمنٹ کینسل کریں۔ ACT1977اور Public Property (Removal of Encroachment) کے تحت قبضہ واپس حاصل کریں۔

1.6.17

ہاؤسنگ آفیسر (ہیڈ کوارٹر)

پشاور ڈیولپمنٹ اتھارٹی